مدیر کے قلم سے

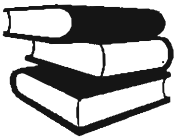

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: اوجز المسالک الی موطا امام مالکؒ (نیا ایڈیشن) تالیف: الامام محدث محمد زکریا الکاندھلوی المدنی
تخریج وتعلیق وتحقیق: الاستاد الدکتور شیخ الحدیث تقی الدین ندوی مدظلہ العالی ضخامت: ۱۸ مجلدات
الناشر: مرکز الشیخ ابی الحسن الندوی للبحوث والدراسات الاسلامیۃ مظفر پور، اعظم گڑھ یوپی انڈیا۔

الحمدللہ علماء دیوبند نے ہر محاذ اور ہر مقام پر ایسے شاندار کارنامے سرانجام دیئے ہیں جن کی نظیر دوسری جگہ مشکل سے ملے گی۔ یہ چاہے درس وتدریس کا میدان ہو یا عملی جہاد، میدان کارزار ہو یا تصنیف وتالیف کی جولان گاہ دعوت وتبلیغ کا شعبہ ہو یا اصلاح وتزکیہ نفوس کی خانقاہ، سیاست کی پرخار وادی ہو یا حکومت وریاست کے معاملات۔ الغرض ہر جگہ علماء دیوبند اور علمائے ہند نے ہر محاذ پر کامیابی اور سرفرازی کے علم لہرا دیئے ہیں۔ آج اسی لئے دنیا حیران اور انگشت بدنداں ہے اور انہی عوامل کی بناء پر اہل مغرب، امریکہ دینی مدارس علماء اور اسلامی تحقیقی اداروں کے درپے آزار ہوگئے ہیں، اور ان پر یہ حقیقت منکشف ہوگئی ہے کہ اسلام کی سرفرازی اور اس کی پائیداری کا راز انہی بوریا نشین علماء اور ٹوٹے پھوٹے مدارس کی تہہ میں پنہاں ہے۔ لیکن الحمدللہ علمائے حق اپنے اپنے شعبوں میں مصروف کار ہیں اور ہر محاذ پر اسلام دشمن قوتوں کا مقابلہ کر رہے ہیں، اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین امینی مدظلہ کی ہشت پہلو شخصیت ہیں۔ آپ کی ذات کسی تعارف اور تعریف کی مرہون منت نہیں، درجنوں اعلیٰ علمی اور تحقیقی کتابیں آپ کے قلم معجز رقم سے نکلی ہیں۔ اور علمی دنیا سے خراج تحسین پا چکی ہیں، آپ ہندوستان میں ایک بہت بڑے علمی اور تحقیقی ادارے ''مرکز الشیخ ابی الحسن الندوی للبحوث والدراسات الاسلامیۃ مظفر پور اعظم گڑھ'' کے روح رواں بھی ہیں اور کئی عشروں سے عرب امارات میں وہاں کی اہم یونیورسٹی میں مسند حدیث پر فائز ہیں، اور یہ اہل ہند اور برصغیر کیلئے فخر کی بات ہے کہ عرب علماء، طلباء آپکی شخصیت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ پورے عالم عرب نے آپکی باکمال شخصیت کا اعتراف کیا ہے۔ یوں تو آپکے ماضی کے متعدد علمی کارناموں پر ہمیشہ اہل علم اور اہل ادب آپکے مرہون احسان رہیں گے لیکن اب کے آپ نے ایسا تاریخی معرکۃ الاراء کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ اہل اسلام اور خصوصاً احادیث مبارکہ سے شغف رکھنے والے حضرات اور طالب علم آپکے اس کارنامے کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ آپ نے تن تنہا اتنا بڑا مشکل مرحلہ سر کیا ہے کہ بلامبالغہ کئی علمی ادارے اور تحقیقی اکیڈیمیاں اس کام کو ہاتھ ڈالتی تو تب بھی یہ کام مشکل تھا اور اتنے سلیقے سے پھر بھی پائے تکمیل تک نہ پہنچتا۔ آپ نے امام دارالھجرہ حضرت امام مالکؒ کی مشہور زمانہ حدیث کی کتاب موطا امام مالکؒ کی شرح اوجز المسالک الی موطا امام مالکؒ پر تحقیق، تعلیق، تحشیہ، تخریج ومراجعت، تصحیح املا اور تدوین وترتیب کا محیر العقول کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ کئی جلدوں میں یہ عظیم کتاب جو تقریباً گیارہ ہزار ایک سو باسٹھ صفحات پر مشتمل ہے، کا احاطہ کرنا پھر اسکی خصوصیات، امتیازات اور سابقہ ایڈیشن کے ساتھ تقابل کرنا کارے دارد۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت

اور اپنی استقامت کی وجہ سے آپ اس معرکے میں سرخرو ہوئے۔

حضرت امام مالکؒ جن کو امام دار الھجرہ کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے' ان کی مدون کردہ احادیث کا مجموعہ موطا امام مالک جو کہ بقول حضرت الامام شاہ ولی اللہ الدھلوی صحیح ترین مستند ترین اور کامل ترین مجموعہ ہے اور اس طرح یہ متبرک مجموعہ بے شمار امتیازات و خصوصیات کا حامل ہے۔ جس کیلئے ایک مستقل مقالہ بلکہ ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے' یہاں پر ہمارا مطمع نظر اس مشہور زمانہ کتاب کی شرح اوجز المسالک کی طباعت جدیدہ تبصرہ مقصود ہے۔ یہ شرح ریحانۃ الھند برکۃ العصر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے تالیف فرمائی ہے۔ گو کہ اس مہتم بالشان کتاب پر قدیماً و حدیثاً بہت سی شروح مجملاً و مفصلاً لکھی گئی ہیں' لیکن جس شرح و بسط اور تحقیق و تدقیق اور تعمق نظر کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ اس کی شرح تالیف فرمائی۔ یہ آپ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے لطف خاص کا مظہر ہے اور چھ ضخیم جلدوں میں علمی دنیا کو ایک ایسا لاجواب تحفہ عطا کیا جسکی قدر و قیمت کا اندازہ کرنا نہ صرف مستبعد بلکہ محال ہے۔ حضرت الشیخ کی محنت شاقہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ربع صدی سے زیادہ عرصہ یعنی تیس سال میں اس معرکۃ الآراء شرح کی تکمیل کی اور حق یہ ہے کہ تحقیق و جستجو کا حق ادا کر دیا ہے اور اختلافی مسائل میں اعتدال و توازن کا دامن کہیں بھی آپ سے نہیں چھوٹا۔ کتاب کی ابتداء میں حضرت قدس سرہ کا مبسوط اور پر مغز مقدمہ ہے جو کہ بجائے خود خاصے کی چیز ہے' حسن اتفاق یہ ہے کہ اصل کتاب کے مدون امام دار الھجرہؒ ہیں۔ جبکہ اس کے شارح حضرت الشیخ قدس سرہ نے اسی دار الھجرہ میں اس کی مبسوط شرح تحریر کرنے کی ابتداء کی تھی۔ جب یہ عظیم الشان کتاب طبع ہو کر منصۂ شہود پر آئی' تو عرب و عجم میں اس کی زبردست پذیرائی ہوئی۔ اور ایک عالم اس کی توصیف و تعریف میں رطب اللسان رہا' یہاں پر ہم فقہ مالکیہ کے مشہور مفتی سید علوی مالکی کے اعتراف کے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت الشیخؒ کی تحقیق کو یوں خراج تحسین پیش کیا' اگر شیخ زکریا مقدمہ میں اپنے کو حنفی نہ لکھتے تو میں کسی کے کہنے سے بھی ان کو حنفی نہیں مانتا' میں ان کو مالکی بتاتا۔ اس لئے کہ اوجز المسالک میں مالکیہ کے جزئیات اتنی کثرت سے ہیں کہ خود ہمیں اپنی کتابوں میں ان کی تلاش میں دیر لگتی۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب کی جدید اشاعت کے مقدمے میں مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی تحریر فرماتے ہیں۔ فان کتاب اوجز المسالک الی موطا امام مالک لشیخ المحدثین فی العصر الحدیث وبقیۃ السلف العلامہ الشیخ محمد زکریا الکاندھلوی المدنی المتوفی فی المدینہ المنورہ۔ من الکتب المستفیضۃ فی شرح الموطا الذی یجدربان یعتبر موسوعۃ فی علم الحدیث ومذھب الامام مالکؒ (۵/۱) اوجز المسالک کی اسی عبقریت و مقبولیت کو دیکھ کر متحدہ عرب امارات کے فرمانروا شیخ زاید بن سلطان آل نہیان کی بھرپور توجہ و مساعدت سے متحدہ عرب امارت کے رئیس القضاۃ اور فقہ مالکی کے مشہور و نامور عالم شیخ احمد عبدالعزیز بن مبارک نے اسکی جدید طباعت کا اہتمام کیا' قاہرہ اور بیروت سے اسکا نیا ایڈیشن پندرہ دیدہ زیب جلدوں میں طبع ہوا۔ بعد ازاں وقتاً فوقتاً اسکی اشاعتیں ہوتی رہیں تا آنکہ

پندرہ مجلات کا آخری ایڈیشن ۱۹۹۹ء میں طبع ہوا...... بہت ہی خوش بختی کی بات ہے کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین صاحب الندوی مدظلہ جو کہ حضرت الشیخ کے قابل صد افتخار تلمیذ ہیں' نے اس پر مزید کام کرنے کا مشکل ترین بیڑہ اٹھایا۔ اپنی اس محنت شاقہ اور کوشش میں وہ کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں۔ اسکا اندازہ ہم جیسے طفلانِ مکتب نہیں لگا سکتے۔ بلکہ جن عبقری شخصیات نے اس پر تقاریظ تحریر کی ہیں اور مقدمہ لکھا ہے' ان کی شہادتیں کافی ہیں' جدید اشاعت ۱۸ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اسکی آخری جلد میں حضرت مولانا سید محمد رابع ندوی تحریر فرماتے ہیں۔ استطاع فضيلة الدكتور الشيخ تقي الدين الندوي انجاز عمله من اخراج الكتاب في حسن صورة و اكملها بعد مابزل جهدا مضياً وعكوفا طويل مع العمل فاستحق بذالك تقدير العلماء و المشتغلين بعلوم السنة الشريفة و استحق تقديرهم وسيكون جزاء هم عندالله اوفى و اكثر۔

کتاب کی امتیازی خصوصیات: حضرت شیخ الحدیثؒ کی یہ تالیف کئی خصوصیات اور امتیازات کی حامل ہے:

(۱) اس کتاب میں حدیث کی تشریح و تفصیل کے علاوہ ہر حدیث کو سند اور متن دونوں کے ساتھ مذکورہ ہیں اس میں ہر ہر لفظ کی ایسی تشریح کی گئی ہے جن کا سمجھنا ہر ناظر کیلئے آسان ہوگیا ہے۔ (۲) آپؒ نے مؤطا میں حدیث کے ذکر شدہ الفاظ کے علاوہ امہات کتب حدیث میں جو دوسرے الفاظ ذکر ہوئے ہیں' ان کی طرف تنبیہ فرمائی ہے' اور ان الفاظ کی تشریح بھی کی ہے۔ (۳) کتاب میں اسماء الرجال پر منقح کلام کیا ہے' اور رواۃ کی جرح و تعدیل ذکر کر کے ناظر پر اس حدیث کا درجہ واضح کر دیا ہے۔ (۴) تمام مسائل خلافیہ میں مذاہب اربعہ کے اقوال ان کے معتمد کتابوں سے ذکر کئے ہیں' بلکہ ہر مذہب میں جو مختلف اقوال ان کی کتابوں میں موجود ہیں ان کی نشاندہی بھی فرمائی ہے۔ (۵) اگر چہ بسا اوقات مذاہب کے ادلہ کو استقصاء ذکر کئے ہیں لیکن کبھی کبھار کبھی موضع اور مقام کے مطابق تلخیص پر اکتفا کیا ہے۔ (۶) گویا یہ موطا اسی کی شرح ہے جس میں حدیث' فقہ' لغت سب موجود ہیں اور اول سے لیکر آخر تک ایک ہی طرز پر اول کتاب سے اختتام کتاب تک واضح اور جامع و مانع شرح ہے' جس میں نہ زیادہ ایجاز ہے اور نہ زیادہ اطناب گویا یہ ایک جامع الصفات شرح ہے' جسکی ہر صاحب علم کو ضرورت ہے اور ہر کتبخانے کی زینت ہے۔ عالم اسلام کے تمام دینی معاہد و مدارس جنکی لائبریریوں میں اس اہم کتاب کی موجودگی ازحد ضروری ہے' تا کہ متخصصین اور تحقیق و مراجعت کرنے والے حضرات کے علاوہ اساتذہ حدیث و فقہ اس سے یکساں طور پر مستفید ہوں۔ اراکین ادارہ مولانا ڈاکٹر تقی الدین ندوی صاحب مدظلہ کو اس عظیم کاوش و محنت پر صد ہا مبارکباد پیش کرتے ہیں اور جن حضرات نے مؤلف کیساتھ اس تحقیق میں حصہ لیا انکے رفع درجات کیلئے دعا گو ہے۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين۔

کتاب: فضائل العلم والعلماء مصنف: مولانا قاری سید صدیق احمد صاحبؒ۔ ضخامت: ۱۰۴ صفحات
قیمت: ۴۱/۔ روپے ناشر: مجلس نشریات اسلام' ناظم آباد منشن کراچی